سوال

(200) بد میں اعتکاف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نیز عورت اکیلی سفر نہیں کر سکتی تو مسجد میں دس یوم تک اعتکاف اکیلی کیسے کر سکتی ہے؟ اگر کر سکتی ہے تو اس کے لیے کیا لوازم ہیں نیز کیا نابالغ بچی اعتکاف کر سکتی ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

۔ (البقرۃ/2: 187)

زت حاصل کی جائے بصورت دیگر اعتکاف صحیح نہیں ہوگا، بحالت اعتکاف مخصوص ایام کے آجانے کا بھی اندیشہ نہ ہو۔ کسی قسم کے فتنہ وفساد کا خطرہ بھی نہ ہو خورد نوش اور دیگر لوازم کا باقاعدہ انتظام ہو تاکہ باہر جانے کی ضرورت نہ پڑے اگر یہ شرائط پوری نہ ہوں تو عورتوں کے لیے اعتکاف سے اجتناب زیادہ بہتر ہے ایسے حالات میں گھر کے کسی گوشہ میں شوق عبادت پورا کرلینا چاہیے لیکن اسے شرعی اعتکاف نہیں کہا جائے گا اور نہ ہی اعتکاف کی پابندیاں اس

جواز پر پیش کی گئی ہے وہ سفر سے تعلق رکھتی ہے اس کا اعتکاف سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ نابالغ بچی شرعی احکام کی پابند نہیں ہے اس لیے اعتکاف جیسی پاکیزہ اور مقدس عبادت کو بازیچہ اطفال نہیں بنانا چاہیے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:222